السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خواتین کے ملبوسات کے جدید ترین اور رنگا رنگ ڈیزائنوں سے استفادہ کی غرض سے کیا ملبوساتی رسائل وجرائد کا خریدنا جائز ہے؟ معلوم رہے کہ ایسے جرائد عورتوں کی تصاویر سے بھرے ہوتے ہیں، تو کیا انہیں استفادہ کرنے کے بعد سنبھال رکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ محض تصاویر پر مشتمل رسائل وجرائد کا خریدنا حرام ہے، اس لیے کہ تصاویر کا سنبھال رکھنا حرام ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(لَاتَدخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ) (رواہ ابوداؤد، کتاب اللباس، باب 47)

''جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے تکیے پر تصویر دیکھی تو وہیں کھڑے ہوگئے اور اندر تشریف نہ لائے، آپ کے چہرہ انور پر کراہت کے آثار نمایاں تھے۔

مختلف ملبوسات پیش کرنے والے رسائل وجرائد کے بارے میں دیکھنا ہوگا اس لیے کہ ہر طرح کا لباس جائز نہیں ہو سکتا، کچھ ملبوسات تو بے پردگی کا باعث بنتے ہیں جبکہ بعض تنگ اور مختصر ہونے کی بناء پر کفار کے مخصوص لباس کا حصہ ہوتے ہیں اور کفار سے مشابہت حرام ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(مَن تَشَبَّهَ بِقَومٍ فَهُوَ مِنهُم) (ابوداؤد 4031 واحمد 2 92،50)

''جو شخص کسی قوم سے مشابہت اپنائے گا تو وہ انہی میں سے ہے۔''

میری مسلمان بھائیوں کو عام طور پر اور مسلمان خواتین کو خاص طور پر نصیحت ہے کہ وہ ایسے لباس سے پرہیز کریں جو کفار سے مشابہت اور بے پردگی سے عبارت ہو۔

دوسری بات یہ ہے کہ خواتین کا ہر جدید فیشن والے لباس میں دلچسپی لینا عام طور پر اس امر کا باعث بنتا ہے کہ ہمارے دین حنیف کی اساس پر قائم عادات واطوار غیر مسلموں سے ماخوذ عادات واطوار میں بدل جاتی ہیں جو کہ غیر مستحسن بات ہے۔۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ: 287

محدث فتویٰ